وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُّوحٰى ○

مُصنّف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم ابن ابی شیبہ العبسی الکوفی رحمہ اللہ

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر ۱

حدیث نمبر ۳۳۳۸۸ تا حدیث نمبر ۳۷۵۸۳

مترجم

مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ تا حدیث نمبر ۳۶۸۸۲

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ

(جلد نمبر ۱)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار، لاہور

فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

(۳۳۸۰۹) حضرت صعب بن جثّامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: مشرکین کے گھروں سے اس گھر کے بارے میں جن میں سازشیں کی جاتی ہیں اس حال میں کہ ان میں عورتیں اور بچے بھی ہوتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ان ہی میں سے ہیں۔

(۳۳۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اقْتُلُوا الشُّيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْخَهُمْ.

(ابوداؤد ۲۶۶۳۔ احمد ۱۲)

(۳۳۸۱۰) حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مشرکین کے بوڑھوں کو قتل کرو۔ اور جو بچے آغاز جوانی کو پہنچ چکے ہیں ان کو زندہ چھوڑ دو۔

(۳۳۸۱۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُونَ مِنَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مَا أَعَانَ عَلَيْهِمْ.

(۳۳۸۱۱) حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم ان عورتوں اور بچوں کو بھی قتل کرتے تھے جو ان کے خلاف مدد فراہم کرتے تھے۔

(۳۳۸۱۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ ، عَنِ الْعَدُوِّ إِذَا ظُهِرَ عَلَيْهِمْ أَيُقْتَلُ عُلُوجُهُمْ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَقْتُلُ الْعُلُوجَ إِذَا ظُهِرَ عَلَيْهِمْ وَيُسْبَوْنَ مَعَ ذَلِكَ.

(۳۳۸۱۲) حضرت اوزاعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے امام زہری رحمہ اللہ سے دشمن کے بارے میں سوال کیا کہ جب ان پر غلبہ ہو جائے تو کیا ان کے پیامبر کو بھی قتل کر دیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیامبر کو قتل کر دیتے تھے جب ان پر فتح حاصل ہو جاتی۔ اور ان کو قیدی بنا لیتے تھے اس کے ساتھ۔

(۳۳۸۱۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ مِنَ الْمُشْرِكِينَ تُقَاتِلُ فَلْتُقْتَلْ.

(۳۳۸۱۳) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بصری رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: جب مشرکین میں سے کوئی عورت نکل کر قتال کرے تو تم اس کو قتل کر دو۔

(۹۷) من نهى عن التّحريق بالنّار

جو آگ کے ساتھ جلانے سے روکے

(۳۳۸۱٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْسِيِّ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ الدَّوْسِيِّ ، قَالَ :بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ ، وَقَالَ : إِنْ ظَفِرْتُمْ بِفُلاَنٍ وَفُلاَنٍ فَأَحْرِقُوهُمَا بِالنَّارِ ، حَتَّى إِذَا كَانَ الْغَدُ بَعَثَ إِلَيْنَا ، إِنِّي كُنْتُ أَمَرْتُكُمْ بِتَحْرِيقِ هَذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ وَرَأَيْتُ أَنَّهُ لاَ يَنْبَغِي أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلاَّ اللَّهُ فَإِنْ ظَفِرْتُمْ بِهِمَا فَاقْتُلُوهُمَا . (بخاری ۳۰۱۶۔ دارمی ۲۴۶۱)

(۳۳۸۱۴) حضرت ابو ہریرہ دوسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ایک لشکر میں بھیجا اور فرمایا: اگر تمہیں فلاں اور فلاں شخص پر فتحیابی ملے تو ان دونوں آدمیوں کو جلا دینا۔ یہاں تک کہ جب اگلا دن آیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہماری طرف قاصد بھیجا کہ میں نے تمہیں ان دو آدمیوں کے جلانے کا حکم دیا تھا۔ اور میری رائے یہ ہوئی کہ آگ کا عذاب دینا اللہ کے سوا کسی کے لیے مناسب نہیں۔ پس اگر تمہیں ان دونوں پر فتحیابی نصیب ہو تو تم ان دونوں کو قتل کر دینا۔

(۳۳۸۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ نَاسًا أَحْرَقَهُمْ عَلِيٌّ ، فَقَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحْرِقْهُمْ بِالنَّارِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ ، وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ لِقَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ .

(۳۳۸۱۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کا ذکر فرمایا جنہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جلا دیا تھا پھر فرمایا: اگر میں ہوتا تو میں کبھی ان لوگوں کو آگ میں نہ جلاتا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی وجہ سے کہ تم اللہ کے عذاب کے طریقہ پر عذاب مت دو۔ اور اگر میں ہوتا تو میں ان کو قتل کر دیتا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد گرامی کی وجہ سے کہ جو شخص اپنا دین تبدیل کر لے تو تم اس کو قتل کر دو۔

(۳۳۸۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُعَذِّبُوا بِالنَّارِ فَإِنَّهُ لاَ يُعَذِّبُ بِالنَّارِ إِلاَّ رَبُّهَا . (ابو داؤد ۲۶۶۸۔ حاکم ۲۳۹)

(۳۳۸۱۶) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم لوگ آگ کا عذاب مت دو۔ اس لیے کہ بندے کے پروردگار کے سوا کوئی آگ کا عذاب نہیں دے سکتا۔

(۳۳۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَطَلَبُوا رَجُلاً فَصَعِدَ شَجَرَةً فَأَحْرَقُوهَا بِالنَّارِ ، فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُوهُ بِذَلِكَ ، فَتَغَيَّرَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَقَالَ : إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لأُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللهِ ، إِنَّمَا بُعِثْتُ بِضَرْبِ الرِّقَابِ وَشَدِّ الْوَثَاقِ .

(۳۳۸۱۷) حضرت قاسم بن عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر روانہ فرمایا: پس انہوں نے کسی آدمی کو تلاش کیا تو وہ درخت پر چڑھ گیا پس انہوں نے اس درخت کو آگ سے جلا ڈالا جب یہ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس واپس آئے، اور

آپ ﷺ کو اس بات کی خبر دی تو رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہوگیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک مجھے اس لیے نہیں بھیجا گیا کہ میں اللہ کے عذاب کے طریقے پر عذاب دوں۔ بے شک مجھے بھیجا گیا ہے گردنیں مارنے کے لیے اور مضبوطی سے باندھنے کے لیے۔

(۳۳۸۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ، عَنْ سَعِيدٍ البَزَّازِ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حِيَّانَ، عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ أَنَّهَا أَبْصَرَتْ إِنْسَانًا أَخَذَ قملة، أَوْ بُرْغُوثًا فَأَلْقَاهُ فِي النَّارِ، فَقَالَتْ: إِنَّهُ لاَ يَنْبَغِي لأَحَدٍ أَنْ يُعَذِّبَ بِعَذَابِ اللهِ.

(۳۳۸۱۸) حضرت عثمان بن حیان ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا نے کسی شخص کو دیکھا کہ اس نے جوں یا پسو کو پکڑا اور اس کو آگ میں ڈال دیا۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: بے شک کسی کے لیے بھی مناسب نہیں ہے کہ وہ اللہ کے عذاب کے ساتھ کسی کو عذاب دے۔

(۳۳۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ تُحْرَقَ العَقْرَبُ بِالنَّارِ ، وَيَقُولُونَ : مُثْلَةٌ.

(۳۳۸۱۹) حضرت منصور ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشید نے ارشاد فرمایا: کہ صحابہ رضی اللہ عنہم بچھو کے آگ میں جلانے کو مکروہ سمجھتے تھے اور فرماتے تھے کہ عبرتناک سزا ہے۔

(۳۳۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حُرَيث ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِي هُبَيْرَةَ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُحْرَقَ الْعَقْرَبُ بِالنَّارِ.

(۳۳۸۲۰) حضرت حریث ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت یحییٰ بن عباد ابو ھبیرہ نے بچھو کے آگ میں جلا ڈالنے کو مکروہ سمجھا۔

(۹۸) مَنْ رَخَّصَ فِي التَّحْرِيقِ فِي أَرضِ العدوِّ وغيرِها

جس نے دشمن کی زمین یا اس کے علاوہ کسی جگہ میں جلانے میں رخصت دی

(۳۳۸۲۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ وَحَرَّقَ. (احمد ۸۔ بخاری ۳۰۲۱)

(۳۳۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے بنو نضیر کے کھجوروں کے درختوں کو کاٹا اور جلا ڈالا۔

(۳۳۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَرْضٍ يُقَالَ لَهَا أُبْنَى ، فَقَالَ : ائْتِهَا صَبَاحًا ، ثُمَّ حَرِّقْ.

(۳۳۸۲۲) حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسی علاقہ میں بھیجا جس کا نام اُبنی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تم وہاں صبح پہنچنا پھر اس کو جلا دینا۔

(۳۳۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّهُ أَمَرَ بِالتَّحْرِيقِ ، أَوْ حَرَّقَ.

(۳۳۸۲۳) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے جلانے کا حکم دیا یا یوں فرمایا: کہ انہیں جلا دیا۔

(۳۳۸۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ أَنَّ عَلِيًّا حَرَّقَ زَنَادِقَةً بِالسُّوقِ ، فَلَمَّا رَمَى عَلَيْهِمْ بِالنَّارِ ، قَالَ : صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَاتَّبَعْته ، فَالْتَفَتَ إلَيَّ ، فَقَالَ سُوَيْد قُلْتُ : نَعَمْ ، فَقُلْتُ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُك تَقُولُ شَيْئًا ، فَقَالَ : يَا سُوَيْد ، إنِّي مع قَوْمٍ جُهَّالٍ ، فَإِذَا سَمِعْتَنِي أَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَهُوَ حَقٌّ.

(۳۳۸۲۴) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے زنادقہ کو بازار میں جلا ڈالا جب ان پر آگ پھینکی گئی تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ فرمایا۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ واپس لوٹ گئے میں بھی آپ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ہو لیا۔ آپ رضی اللہ عنہ میری طرف متوجہ ہوئے۔ اور پوچھا: کہ سوید ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! میں نے عرض کیا: اے امیر المؤمنین! میں نے سنا کہ آپ رضی اللہ عنہ کچھ فرما رہے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے سوید! بے شک میں جاہل لوگوں کے ساتھ ہوں۔ جب تم سنو کہ میں کچھ کہہ رہا ہوں تو وہ بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہے اور وہ بالکل حق ہے۔

(۳۳۸۲٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُبَيْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أُنَاسٌ يَأْخُذُونَ الْعَطَاءَ وَالرِّزْقَ وَيُصَلُّونَ مَعَ النَّاسِ ، وَكَانُوا يَعْبُدُونَ الأَصْنَامَ فِي السِّرِ ، فَأَتَى بِهِمْ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَوَضَعَهُمْ فِي الْمَسْجِدِ ، أَوْ قَالَ فِي السِّجْنِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، مَا تَرَوْنَ فِي قَوْمٍ كَانُوا يَأْخُذُونَ مَعَكُمَ الْعَطَاءَ وَالرِّزْقَ وَيَعْبُدُونَ هَذِهِ الأَصْنَامَ ، قَالَ النَّاسُ : اقْتُلْهُمْ ، قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ أَصْنَعُ بِهِمْ كَمَا صَنَعُوا بِأَبِينَا إبْرَاهِيمَ ، فَحَرَّقَهُمْ بِالنَّارِ.

(۳۳۸۲۵) حضرت عبد الرحمن بن عبید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عبید رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: کہ کچھ لوگ تھے جو عطیات اور تنخواہیں لیتے تھے اور لوگوں کے ساتھ نماز پڑھتے تھے اور پوشیدگی میں بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان لوگوں کو حضرت علی رضی اللہ عنہ بن ابی طالب کے پاس لایا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو مسجد میں یا جیل خانہ میں قید کر دیا۔ پھر فرمایا: اے لوگو! تمہاری کیا رائے ہے۔ ان لوگوں کے بارے میں جو تمہارے ساتھ عطیات اور تنخواہیں لیتے ہیں اور ان بتوں کی پوجا کرتے ہیں؟ لوگوں نے کہا: آپ رضی اللہ عنہ ان کو قتل کر دیں۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! بلکہ میں ان کے ساتھ وہی معاملہ کروں گا جو انہوں نے ہمارے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ کیا تھا۔ پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو آگ میں جلا دیا۔

(۳۳۸۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ جَرِيرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَلاَ تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ كَانَ لِخَثْعَمَ كَانَتْ تَعْبُدُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، يُسَمَّى الْكَعْبَةَ الْيَمَانِيَّةَ ، قَالَ : فَخَرَجْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِئَةِ رَاكِبٍ ، قَالَ : فَحَرَقْنَاهَا حَتَّى

جَعَلْنَاهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الأَجْرَبِ ، قَالَ :بَعَثَ جَرِيرٌ رَجُلاً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَشِّره ، فَلَمَّا قَدِ عَلَيْهِ ، قَالَ :وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِ ، مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الأَجْرَبِ ، قَالَ :فَبَرَّكَ رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى أَحْمَسَ خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ.

(۳۳۸۲۶) حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تم مجھے ذی الخلصہ سے راحت نہیں پہنچاؤ گے. یہ خثعم کا گھر تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں عبادت کی جاتی تھی اور اس کا نام کعبہ یمانیہ تھا۔ آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ڈیڑھ سو سواروں کو لے کر نکلا اور ہم نے اس کو جلا دیا یہاں تک کہ ہم نے اسے خارش زدہ اونٹ کی مانند بنا دیا پھر حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ایک آدمی کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بھیجا اس بات کی خوشخبری سنانے کے لیے، جب وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حق دے کر بھیجا، میں نے آیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس یہاں تک کہ ہم نے اس جگہ کو خارش زدہ اونٹ کی مانند چھوڑا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ مرتبہ احمس کو، اس کے گھوڑے کو اور اس کے آدمیوں کو برکت کی دعا دی۔

(۳۳۸۲۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنِ ابن عَبْدِ اللهِ بن الحسن ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالتَّحْرِيقِ وَقَطْعِ الشَّجَرِ فِي أَرْضِ الْعَدُوِّ بَأْسًا.

(۳۳۸۲۷) حضرت ابن عبد اللہ بن حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کے والد حضرت عبد اللہ بن حسن رحمہ اللہ جلا دینے اور دشمن کی زمین میں درخت کاٹ دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۳۳۸۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ قَالَ :هِيَ النَّخلُ دُونَ الْعَجْوَةِ.

(۳۳۸۲۸) حضرت داؤد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ نے اس آیت مبارکہ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ ترجمہ: کاٹ ڈالے تم نے جو درخت۔ اس کے بارے میں آپ رحمہ اللہ نے ارشاد فرمایا: کہ کھجور کا درخت مراد ہے۔

(۳۳۸۲۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابيه ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ ، قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ.

(۳۳۸۲۹) حضرت حبیب بن ابو عمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے فرمایا: کہ اس آیت ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ میں لینة سے مراد کھجور کا درخت ہے۔

(۳۳۸۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ ، قَالَ هِيَ النَّخْلَةُ.

(۳۳۸۳۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آیت ﴿مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ﴾ میں لینة سے